سوال

(35) کیا واقعی اب ہر قسم کے اجتہاد کا دروازہ بند ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا واقعی اب ہر قسم کے اجتہاد کا دروازہ بند ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔ اجتہاد ملکہ کسبی ہے۔ اس لئے یہ بند نہیں خود حنفیہ کی تصریح ہے کہ شیخ ابن ہمام شارح ہدایہ درجہ اجتہاد کو پہنچا ہوا تھا۔ (فتاوی ثنائیہ)

شرفیہ

اجتہاد جاری ہے۔ اور قریب قیامت رہے گا رسول اللہ ﷺ نے یوم النحر میں جو خطبہ دیا اس میں فرمایا تھا۔

فلیبلغ الشاہد الغائب فرب مبلغ اوعی من سامع متفق علیہ (مشکوٰۃ) ص233 ج1)

اور دوسری روایت میں ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نضر اللہ عبدا سمع مقالتی فحفظہا ووعاہا فرب حامل فقہ غیر فقیہ ورب حامل الی منہو افقہمنہا لحدیث

(شافعی۔ بیہقی۔ احمد۔ ترمذی۔ ابن داؤد۔ ابن ماجہ۔ دارمی مشکوٰۃ ج1 ص35)

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایزال من امتی امۃ قائمۃ بامر اللہ لایضر ہم من خذلہم ولا من خالفہم حتیٰ یاتی امر اللہ وہم علی ذلک

(مشکوٰۃ ج2 ص583) ان احادیث سے ثابت ہوا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ کے حجؓ سے تابعین کو احکام شریعت پہنچائے انہوں نے آگے اپنے شاگردوں کو علی ہذا القیاس تا قیامت یہ سلسلہ رہے گا۔ اور ہر زمانہ میں پہلوں سے بھی بعض افقہ ہوں گے اور قیامت تک بسبب تفقہ حق پر رہے گا۔ پس ثابت ہوا کہ قیامت تک اجتہاد جاری رہے گا۔ اس لئے کہ تمام جزئیات کتاب وسنت میں مصرحہ نہیں پس سوائے اجتہاد کے کوئی چارہ نہیں اور یہ امر بدیہی ہے کوئی جاہل مطلق ہی اس سے انکار کر سکتا ہے۔ اور مقدین کا دعویٰ

انقطاع اجتہاد اور رجما بالغیب اور قول باطل بلا دلیل ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 142-143

محدث فتویٰ